

کمپیوٹروائس اسٹریس اینالائز II کے تعارفی سیشن کا انعقاد

کراچی 20 نومبر 2014ء:- آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کی زیر صدارت سینٹرل پولیس آفس میں سینٹر پولیس افسران کے لئے کمپیوٹروائس اسٹریس اینالائز II، (CVS A-II) کے تعارفی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ سیشن کا اہتمام ڈی آئی جی ٹریننگ ڈاکٹر جمیل احمد خان نے کیا۔ جس میں ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز سندھ ڈی آئی جی ٹریفک کے علاوہ ایس ایس پی رینک کے افسران نے بھی شرکت کی۔

اس موقع پر شرکاء کو دی جانوالی بریفنگ میں ڈپٹی چیف اسپیشل انویسٹی گیشن اسٹیٹ آف میزوری USA (Missouri) گریگ مارٹن (Greg Martin) نے CVSA کے جملہ امور اور شعبہ تفتیش میں اسکی اہمیت اور افادیت کا تفصیلی احاطہ کیا۔ گریگ مارٹن نے بتایا کہ CVSA جرائم کے تمام واقعات کی تفتیش میں انتہائی کارآمد اور موثر نظام ہے جو وقوعے کے گواہان سمیت تفتیش کے حوالے سے گرفتار ملزمان کے بیانات کے عمل میں فائدہ مند ثابت ہوا۔ انہوں نے اپنے ذاتی تجربے کی بنیاد پر کہا کہ اسکے نتائج %90 فیصد سے زائد درست ہوتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ CVSA کا استعمال انتہائی آسان ہے جس کے تحت کمپیوٹر سے ایک مائیکروفون منسلک کر دیا جاتا ہے بعد ازاں زیر تفتیش ملزمان اور گواہان سے کئے جانوالے سوالات/بیانات پر انکی آوازوں کا ایک گراف بنتا ہے اور CVSA سافٹ ویئر ان آوازوں کے اتار یا چڑھاؤ کو بھانپ کر سچ اور جھوٹ ثابت کر دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ CVSA-II کی ایک اور بڑی خوبی یہ ہے کہ ٹیلیفون کالز کی ناصر ف ریکارڈنگ کرتا ہے بلکہ ریکارڈ کی گئی آواز کو براہ راست گراف میں بھی تبدیل کر دیتا ہے۔

اس موقع پر آئی جی سندھ نے کہا کہ ٹریننگ کے دائرے کو وسعت دی جائے اور مزید انویسٹی گیشن افسران کو تربیت دی جائے۔ انہوں نے تمام تفتیشی افسران کے پاس ایسے سافٹ ویئر کی موجودگی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تفتیش کے مراحل میں جب اس سافٹ ویئر کا باقاعدہ آغاز ہو جائے تو اس کے ڈیٹا بیس کی ترتیب جیسے امور کی بھی ممکن بنایا جائے۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی کی میڈیا سے بات چیت

کراچی 27 نومبر 2014ء۔ جرائم کے خلاف سندھ پولیس کی کارکردگی اور قربانیوں کے تناظر میں حکومت سندھ و سفارشات ارجاع کی جا رہی ہیں کہ سندھ پولیس کی تحویل میں پنجاب پولیس سے بھی زیادہ ہونا چاہیے۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر ٹھیکو پور ایڈیشنل پولیس افسس میں میڈیا سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ لیاری میں کوئی نو گو ایریا نہیں ہے اور پولیس لیاری سمیت کراچی کے تمام علاقوں کو حقیقی معنوں میں امن کا گہوارہ بنانے کے لیے انتہائی پر عزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت لیاری میں چار خانے ہیں جبکہ چار مزید خانوں کے قیام کی منظوری ہو چکی ہے جبکہ لیاری میں ایک خواہن پولیس اسٹیشن کا قیام بھی عمل میں لایا جائیگا۔

انہوں نے کہا کہ بینک ڈکیتی کے 20 کیسز میں 18 کیسز پولیس نے حل کر لیے ہیں اور نامزد ملزمان گرفتار کیے ہیں بلکہ لوٹی گئی رقم بھی برآمد کر لی ہے۔ جبکہ لقمہ دو کیسز کے حل کے بھی پولیس انتہائی قریب پہنچ چکی ہے

انہوں نے کہا کہ بلدیہ ٹاؤن اور ناظم آباد کے علاقوں میں سڑک مرستہ کی کڑب کے سرپرست اور کارڈرے جلدی پولیس کی گرفت میں ہوئے۔

انہوں نے کہا کہ خواہن پولیس افسران کو کارکردگی کی بنیاد پر اہم پوسٹس پر یکساں مواقع دیئے جا رہے ہیں۔

